

۵۔ لغات : دُرد : تلچھٹ

شرح : جو بھی دنیا کے معاملات میں عقل و دانش کا دعویٰ کرتا ہے، اسے سراسر غلط سمجھنا چاہیے اور جو بھی عبادت سے فائدے کی امید رکھتا ہے، وہ بھی بیچ ہے۔ دنیا ہو یا دین، ہم نے دونوں کو غفلت کے پیالے کی تلچھٹ بنا دیا ہے۔

تلچھٹ کوئی نہیں پتیا، بلکہ وہ پھینک دی جاتی ہے۔ گو یا ہماری دنیا ہو یا دین، دونوں ہمارے ہاتھوں خراب ہیں، کیونکہ نہ ہمیں حقیقتِ معاملاتِ دنیا کا صحیح شعور ہے اور نہ ہماری عبادت کا وہ رنگ ہے، جو پیدا کرنا لازم ہے۔

۶۔ لغات : باد بدست : خالی ہاتھ

تسلیم : رضا - بندگی۔

شرح : جس طرح وفاداری سے کچھ حاصل نہیں ہوتا، اسی طرح رسمی رضا و بندگی بھی انسان کو خالی ہاتھ رکھتی ہے۔ نقشِ قدم کو پاؤں سے استوار مانا جاتا ہے، لیکن اس کی حیثیت اس کے سوا کیا ہے کہ پامال ہوتا ہے، ذلت اٹھاتا ہے اور اس کی پاداری کے سر پر خاک پڑتی ہے۔

۷۔ شرح : ہمارے زمانے میں اہل ہوش و خرد کے نزدیک عشق

اس کا نام ہے کہ اجزائے حواس کا شیرازہ درہم برہم ہو جائے، اپنی انسان ہوش و حواس کھو بیٹھے۔ محبوب کا وصل حسنِ یقین کے آئینے پر زنگار کی حیثیت رکھتا ہے۔

دوسرے مصرع کا مطلب یہ ہے، دل میں حسنِ یقین موجود ہو تو اپنے آئینے میں ایسی چمک دمک پیدا کر لیتا ہے کہ محبوب کا جلوہ بے تکلف نظر آئے۔ اگر وصل حاصل ہو جائے تو وہ اس آئینے کے لیے زنگ بن جاتا ہے اور اس کی آب و تاب زائل ہو جاتی ہے۔

۸۔ لغات : گرُسٹ : بھوکا۔